16.2۔ ہندوستان کا آئین:

آیئے ہندوستان کے آئین کے بارے میں بات چیت کرتے ہیں لیکن اس سے پہلے جو سوال کا جواب دیا جانا چاہیئے وہ ہے ''آئین'' کی اصطلاح کا کیا مطلب ہے؟

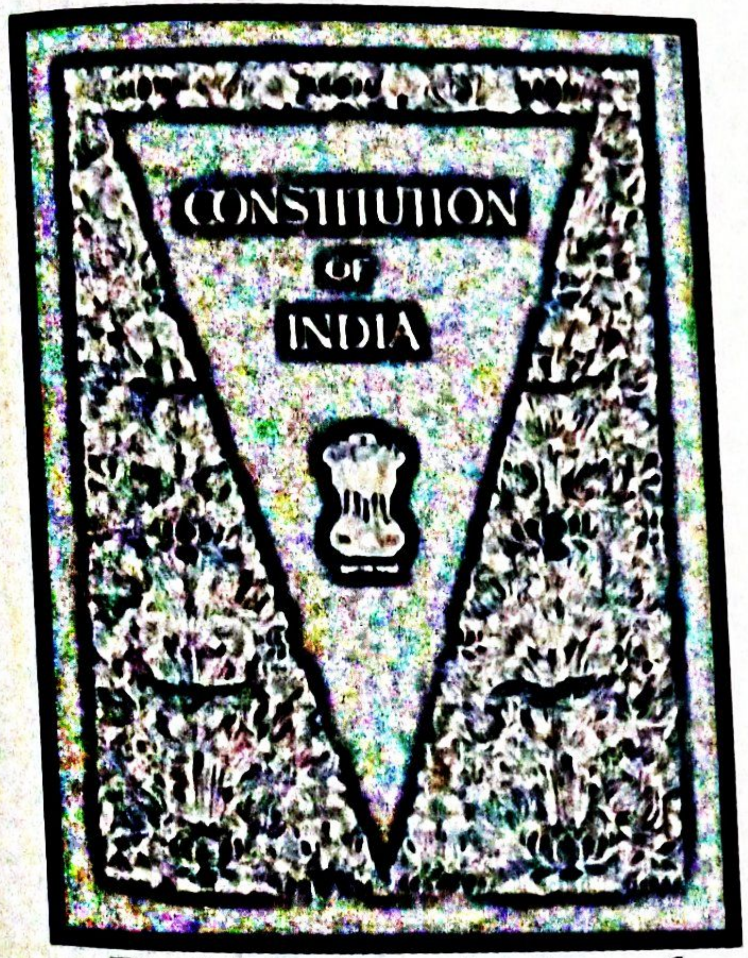

Fig.16.1: Constitution of India

16.2.1۔ آئین کا مطلب:

آئین کا مطلب ہے بنیادی اصولوں اور قائم کردہ مثالوں (میعاد/واقعات) کا ایک مجموعہ ہے۔ یہ ملک کے مختلف پہلوؤں اور حکومت کے تین اعضا کے تحت بڑے اداروں کے ڈھانچے' اختیارات اور افعال کی نشاندہی' وضاحت اور ان کو منظّم کرتی ہے۔

تین اعضاء: عاملہ، مقننہ اور عدلیہ۔ یہ شہریوں کے حقوق اور آزادیوں کی بھی فراہمی کرتا ہے اور انفرادی شہری اور ریاست اور حکومت کے مابین تعلقات کو واضح کرتا ہے۔ آئین کو تحریری یا غیر تحریری طور پر لکھا جا سکتا ہے۔ لیکن اس میں زمین کے بنیادی قوانین شامل ہیں۔ یہ ایک اعلیٰ اور حتمی اختیار ہے۔ کوئی بھی فیصلہ یا اقدام جو اس کے مطابق نہیں ہے وہ غیر آئینی اور غیر قانونی ہوگا۔ ایک آئین بھی اختیارات کے ناجائز استعمال سے بچنے کے لئے حکومت کی طاقت پر حدود رکھتا ہے۔ مزید یہ کہ 'یہ جامد نہیں ہے بلکہ ایک زندہ دستاویز ہے' کیونکہ اس میں ترمیم کرنے کی ضرورت ہے اور جب اسے جاری رکھنے کی ضرورت ہے اس کی لچکداری لوگوں کی خواہشات وقت کی ضروریات اور معاشرے میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کے مطابق تبدیلی کے قابل بناتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

1942ء میں کرپس مشن نے باضابطہ طور پر دستور ساز اسمبلی کے قیام کا اعلان کیا۔ اس کے بعد 1946 میں کابینہ کمیشن کے سفارشات پر دستور ساز اسمبلی کا قیام عمل میں آیا۔

16.2.2۔ ہندوستان کا آئین۔ مسودہ:

آئین 26 رجنوری 1950ء کو عمل میں لایا گیا۔ تب سے ہم اس دن کو یوم جمہوریہ کے طور پر مناتے ہیں۔ آئین ہند ہندوستان کے سیاسی نظام اور اس کے بنیادی مقاصد کی وضاحت کرتا ہے۔

اس کے متعلق دفعات ہیں:

(a) ہندوستان کے مستقل خطے

(b) شہریت

(c) بنیادی حقوق

(d) ریاستی پالیسی کے بنیادی اصول اور بنیادی فرائض

(e) مرکزی سطح اور مقامی سطح پر حکومت کا ڈھانچہ اور کام

(f) سیاسی نظام کے متعدد دیگر پہلو ہیں۔ اس نے ہندوستان کو ایک خودمختار، جمہوری، اشتراکی، سیکولر جمہوریہ کے طور پر متعین کیا۔